# exhibition 1974

dilawar mirza

بنانے والوں کی دل نواز پیشکش

ہر قسم کی جلد کے لئے موزوں، عمدہ، لطیف، بہترین کریم

**نیویا ڈے کریم**

جلد کو صحت مند، شگفتہ اور شاداب رکھتی ہے۔
بہ طور ڈے کریم اور کاسمیٹکس بیس
استعمال کریں۔
اور میک اپ کو دن بھر برقرار رکھیں۔

S&N

**نیویا کثیر المقاصد کریم**

صاف شفاف اور صحت مند جلد کے لئے
نیویا کریم روزانہ استعمال کیجئے۔
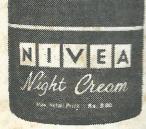
**نیویا نائٹ کریم**

خشک جلد کو مخمل کی طرح نرم و نازک بنانے کیلئے
نیویا نائٹ کریم استعمال کیجئے۔ دن بھر
کے میک اپ کو صاف کرنے کے لئے بہ طور
کلینسنگ کریم استعمال کیجئے۔

## آپ کی جلد کو نیویا NIVEA کی ضرورت ہے

ORIENT

رینا مصنوعات اعلیٰ معیار اور فنّی مہارت کی بناء پر
اپنا خصوصی مقام رکھتی ہیں۔ اِن فنّی مہارت اور تجربات کو بروئے کار لاکر
رینا ریڈیو اور ٹیلی وژن تیار کئے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ رینا مصنوعات کو
پاکستان اور دنیا کے دوسرے ممالک کا مکمل اعتماد حاصل ہے۔
رینا ٹیلی وژن میں جدید تقاضوں اور نئی ایجادات کو بہتر طور پر اپنایا گیا ہے
جس کی وجہ سے تصویر انتہائی صاف اور اصل کے مطابق دکھائی دیتی ہے
ساتھ ہی آواز قدرتی سُنائی دیتی ہے۔ رینا ٹیلی وژن نہایت خوبصورت
اور دیدہ زیب فارمیکا کیبنٹ سے مزیّن کیا گیا ہے۔
یقیناً رینا آپ کی مسرّتوں کو دوبالا کرے گا۔
رینا ریڈیو کی شہرت کا راز اس کی صاف سُریلی آواز ہے۔
رینا ریڈیو اعلیٰ کوالٹی پائیداری اور دیدہ زیبی کی وجہ سے سب سے زیادہ
مقبول ہے۔ رینا ٹیلی وژن کے مختلف ماڈل اور رینا ٹرانسسٹر ریڈیو
۱ بینڈ ۲ بینڈ ۳ بینڈ اور ۴ بینڈ کے مختلف اور اے سی ماڈل
ہر گھر اور ہر ضرورت کے مطابق بنائے جاتے ہیں۔

پیامبر خوشحالی و شادمانی

ASNA ILYAS
اسنا الیاس

## THE ARTIST WITH A REFINED STYLE

By Shafiq Hasan Zaidi

Unassuming and innately shy, Dilawar Mirza, 46, is an artist both by temperament and conviction. His is a vision that idealizes human beings as apostles of love and peace. His 30 water-colours on display in his first one-man-show at the PACC gallery reveal his remarkable mastery over his medium.

Born at Lucknow, he first showed signs of his natural gift at the age of eight when he started drawing figures with chalk or charcoal on walls and cemented floors. And no amount of vilification could subdue or deter his spirit to draw.

Once on his way to school he noticed a painter designing posters for a 'natak' company which caught his imagination so much so that he skipped his classes and watched the painter work for several days. Subsequently, he lost all interest in books and studies and took full-time to pencil and paper.

Later, Dilawar Mirza made his entry into the renowned Lucknow School of Fine Arts where he studied for three years. This helped him gain basic knowledge of fine art and, consequently, he looked into and practiced various techniques of painting.

Since he took fancy to Persian miniature and Moghul art, Dilawar Mirza developed a neo-classical approach and style. But, unlike his contemporaries, his figures are more realistic and proportionate to perfection. They are attired in dresses common to us and with the backgrounds known to our eyes.

Dilawar Mirza has made human beings as his *objet d 'art*. He finds in them love, warmth and zeal for living that give him inspiration to work.

His figures portray artist's passion for beauty and aesthetics in his highly refined style. Apparently, he takes much pains in stripping of all the coarse and shaggy elements from his figures purposely to symbolize them with the finer values of life.

The modern terminology of art is just meaningless to him. And expressions like abstractions like abstractionism, cubism, modernism and the like fail to impress him the least.

His detracters might have reasons to criticize him harshly but even they cannot help admiring his neat and elegant lines, stunningly proportionate drawings and pleasing colours which harmonise smoothly and thus instilling in his works a scintillating vividness. Although his style in most cases becomes baroque and gorgeous yet it successfully conveys the essence,the artist wishes to convey.

الیاس سیتاپوری

جس طرح مشینوں کی ایجاد نے ہنرمندوں اور دستکاروں میں فکر و تشویش پیدا کردی تھی اس طرح کیمرے کی ایجاد نے مصوّروں میں ایک ہیجان انگیز انقلاب برپا کردیا تھا۔ کم سے کم وقت میں اچھّی سے اچھّی اور زیادہ سے زیادہ اشیا کی تیاری مشینوں کا خاصہ ہے کیمرہ بھی ایک مشین ہی ہے۔ دستکاروں اور ہنرمندوں کی رقیب مشینیں ہیں تو مصوّروں کے رقیب کیمرے۔ غالبًا کیمرے کی ایجاد ہی نے پکاسو میں تجریدی آرٹ کا خیال پیدا کیا ہوگا اور وہ یہ مشکل فن اس خیال سے وجود میں لایا ہوگا کہ مصوّری کیمرے کی رسائی اور دسترس سے محفوظ رہے۔ پکاسو اپنے مقصد میں کامیاب رہا، کیمرے کی کمند کا مغربی فنِ مصوّری اسیر ہوگیا لیکن مشرقی مصوّری میں جو ایک مخصوص مزاج اور انداز کار فرما ہے اس پر کیمرے کی کمند نہیں پڑسکی اور مغل آرٹ کی موجودگی میں ہمیں اپنی بقا کے لیے کسی تجریدی آرٹ کا سہارا لینے کی ضرورت نہیں رہی۔ مشرق کا اپنا ایک انداز ہے، ایک مخصوص فکری اسلوب ہے، اس کا اپنا ایک ذہن ہے جو فنونِ لطیفہ کے ہر شعبے میں اسے مغرب سے الگ کرتا ہے، شاعری، سنگ تراشی، موسیقی آپ ہر ایک کا گہری نظروں سے جائزہ لیجیے یہ سب مغرب سے الگ روایات کی حامل ملیں گی، یہی حال مصوّری کا ہے۔ ایشیائی ناتے سے چین، ایران اور برِّصغیر کی مصوّری میں ایک تجریدی اور ارتقائی مماثلت اور تاثر ہمیں صاف نظر آتا ہے ان میں اسلوب اور روش کا فرق کہیں بھی نہ ملے گا ان میں جو فرق پایا جاتا ہے وہ ارتقائی اور زمانی فاصلے کا فرق ہے یہ ایک ملک سے دوسرے ملک اور ایک عہد سے دوسرے عہد میں داخل ہونے کے وقفے کا فرق ہے۔

مرزا کے فن پر کچھ لکھنا مغل آرٹ پر لکھنا ہے مرزا صاحب کے فن میں مشرقی عنبریت اور اہمیت کار فرما ہے انھوں نے مصوّری میں وہی روش اور روایات قائم رکھی ہیں جو فیض احمد فیض، جوش ملیح آبادی اور دوسرے بڑے شعرا نے مغرب کی آزاد اور معرا شاعری کے مقابل ردیف اور قافیوں کی شاعری کی شکل میں اختیار کر رکھی ہے۔ مشرقی مؤرخ جب اپنی تاریخ لکھتا ہے تو وہ کسی بھی تاریخی عہد کی ثقافتی جزئیات بتانے سے قاصر رہتا ہے اور اگر بتاتا بھی ہے تو لفظ کی پُرپیچ بندش اسے بہت زیادہ الجھا دیتی ہے اور عبارت آرائی گنجلک شکل اختیار کرجاتی ہے لیکن جب یہی کام مرزا صاحب مصوّری کے ذریعے انجام دیں گے تو ہمیں اس میں اپنی تہذیب اور ثقافت کے آثار اور نشانیاں صریح اور صاف نظر آئیں گی ان میں ہم ایک مخصوص عہد کی جزوی منظر کشی اُس عہد کے ضروری ثقافتی لوازم اور علامات کے ساتھ محفوظ پائیں گے، ہیر رانجھا، عمر ماروی، سسّی پنوں، مرزا صاحباں، یہ ہمارے علاقائی اور رومانی کردار ہیں جب ہم انھیں کتابوں میں پڑھتے ہیں تو یہ لوگ اور ان کا معاشرہ ہماری بے شعوری اور ناقص قوتِ متخیلہ کی وجہ سے ہمارے خیالات کی سطح پر مبہم مبہم اور دھندلے دُھندلے سے جلوہ گر ہو کر رہ جاتے ہیں اور محض اس لیے کہ ہم ان کے عہد کی روایات اور ثقافت سے لاعلم ہوتے ہیں لیکن جب یہی صورتیں ہمیں مرزا صاحب کے فن میں نظر آتی ہیں تو ہم ان کے عہد کی روایات آس پاس موجود چیزوں کی مدد سے ان کے عہد اور معاشرے کو دیکھ اور سمجھ لیتے ہیں اور اپنی قوتِ متخیلہ کے سہارے تقریبًا اس عہد اور معاشرے میں داخل ہو جاتے ہیں اس اعتبار سے مرزا صاحب کا کام مؤرخ کے کام سے زیادہ مشکل ہے۔ مرزا صاحب کے فن اور اسلوب کی یہی خوبی انھیں مروّجہ مصوّری پر فوقیت عطا کرتی ہے۔ لکھنے والوں میں ایک چیز ہے طرز، اسٹائل اور صاحبِ طرز ہونا بہت مشکل بات ہے مغل آرٹ بھی ایک طرز ہے۔ ایک خاص اسٹائل، مرزا صاحب نے اس میں خود کو منفرد بنا لیا ہے۔ میں اس فن کا کوئی پارکھ نہیں ہوں، لیکن کسی شے کو دیکھ کر اس کے اچھے بُرے ہونے کا اثر یا احساس میرے دل کو شکار کر لیتا ہے اور اسی عمل نے مجھے مرزا صاحب کے کام اور فن سے متاثر کیا ہے۔ میں ان کے رنگوں کے انتخاب اور امتزاج، پرکشش، متناسب، متوازن اور جاندار خطوط کا گہرا اثر قبول کرتا رہا ہوں، ان کے کام اور فن کے پیچھے جو ریاضت، والہانہ شوق اور شدید انہماک کار فرما ہے وہ بیان نہیں، محسوس کیا جا سکتا ہے۔ فنونِ لطیفہ کے جملہ شعبے اپنے فنکاروں سے خونِ جگر کا مطالبہ کرتے ہیں اور مرزا صاحب نے بلاشبہ انھیں اپنے خونِ جگر ہی سے پروان چڑھایا ہے۔ کام میں انفرادیت قائم رکھ کر اسے انجام دینا بہت مشکل بات ہے اور اس کے ساتھ ہی کام کو مثالی اور عظیم بنا دینا اس سے بھی زیادہ مشکل بات۔ ان کے کام اور فن کو دیکھیے اور اندازہ لگائیے کہ انھوں نے اس شرط کو کس حد تک پورا کر دیا ہے۔

کسی شخص کے لیے سب سے مشکل بات یہ ہے کہ اسے خود آگہی حاصل ہو، جب کسی شخص کو خود آگہی حاصل ہو جاتی ہے تو اسے وہ مرتبہ مل جاتا ہے جو اسے ہمیشہ زندوں میں شمار کراتا ہے یہ جاننا کہ کون کس کام کے لیے پیدا ہوا ہے بہت مشکل ہے لیکن مرزا صاحب نے خود کو پہچان لیا ہے اور جانتے ہیں کہ وہ کیا صلاحیتیں لے کر آئے ہیں ان کی اس صلاحیت کے اظہار نے انھیں روشناسِ خاص و عام کیا ہے اور یہ نمائش اس کے اظہار کا ایک خوبصورت ذریعہ ہے۔

شکیل عادل زادہ

**دلاور مرزا** کوئی نئے مصوّر نہیں ہیں۔ وہ ایک زمانے سے لکیروں اور رنگوں کا کاروبار کر رہے ہیں مگر گردشِ زمانہ نے انھیں یہ مہلت ہی نہیں دی تھی کہ وہ چار آدمیوں کو مدعو کر کے اپنے خیالوں اور دنیاؤں کی محفل سجائیں۔ وہ کمرشل آرٹ میں الجھے رہے لیکن خاموشی کے ساتھ بلکہ یوں کہیے کہ ایک طرح کی گوشہ نشینی کے عالم میں رنگوں کی بساط بھی بچھاتے رہے۔ خود ہی کام کرتے رہے اور اپنے آپ سے داد پاتے رہے، شاید دلاور مرزا کی کوئی نمائش منعقد نہ ہوتی وہ مر جاتے اور ان کی تصویریں ان کے ورثا میں تقسیم ہو جائیں یا شاید کسی صاحب نظر کی نظر لگ جاتی۔ کسی نہ کسی طرح ان کی نمائش کا اہتمام ہو گیا اور اس طرح دلاور مرزا کی رونمائی ہو گئی۔ میں کہوں گا کہ وہ عدم سے شہود میں آ گئے اور ہم نے اپنے ماضی کے شان دار فنِ مصوّری کے ایک سموچے عہد کی یاد تازہ کی۔

دلاور مرزا ایک طویل سلسلۂ مصوّری سے تعلق رکھتے ہیں، ان کی مصوّری کا نسب ہزاروں سال پہلے کے چنزا آرٹ سے ملتا ہے جب مغل ہندوستان کی سرزمین میں وارد ہوتے تو انھوں نے مقامی مصوّری میں ایرانی مصوّری کا آمیزہ شامل کیا اور یہ حسین امتزاج مغل فنِ مصوّری کے نام سے شناخت کیا جانے لگا۔ یہیں سے بڑے باکمال مصوّر پیدا ہوئے۔ برِصغیر میں مصوّروں کے اس خاندان کے سب سے بزرگ شخص چغتائی ہیں، دلاور مرزا نے اپنے خاندان کی روش برقرار رکھی ہے اور کوئی شبہ نہیں کہ اس کا نام اونچا کیا ہے یہ تصویریں جس میں بدن اور چہرے، شباب اور پیمانے چھلک رہے ہیں۔ ذہن پہ ایک لطیف اور خوش گوار اثر مرتب کرتی ہیں اور زمین کے اوپر آباد کسی ان دیکھی دنیا کے طلسم میں لے جاتی ہیں، یہ چہرے ہمارے چہرے ہیں، یہ پس منظر ہمارا پس منظر ہے، مگر ان کے خدوخال اتنے تیکھے، اتنے منفرد اور اتنے دل آویز ہیں کہ مصوّر کی انگلی پکڑ کے اس گلی یا گھر میں جانے کے لیے دل تڑپتا ہے جہاں یہ نظر آتے ہیں، رنگوں میں لپٹے ہوئے یہ بدن شاعری کرنے پر اکساتے ہیں اور مصوّر کی آنکھ اپنی آنکھ سے تبدیل کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے یہ تصویریں دیکھتے رہیے اور مصوّر کی صورت گری کے فن کی داد دیتے رہیے، رنگوں کا اتنا خوب صورت استعمال اندر سے کوئی احساسِ لطیف رکھنے والا شخص ہی کر سکتا ہے۔ دلاور مرزا بظاہر بڑے نستعلیق قسم کے آدمی ہیں مگر وہ اپنے اندر ایک مکمل شاعر ہیں ایسے شاعر جو اپنی روایت سے انحراف نہیں کرتا بلکہ تمام لوازم اور قواعد کے دائرے میں رہ کے تخلیق کرتا ہے اور چونکا تا رہتا ہے۔

دلاور مرزا کی یہ تصویریں اصل میں رنگوں کی شاعری ہے۔ یہ نظروں کے لیے ایک جمیل غذا ہے، یہ احساس کے لیے ایک توانائی ہے، یہ زندگی کا ایک مثبت رخ ہے ایک سرشاری ہے، نشہ، تازگی ہے، یہ ہمارے رشتے کی تجدید ہے، اور یہ تجدید تبھی مکمل کہلائی جا سکتی ہے جب مصوّر کے ذہن میں تخلیقی قوت ہو، انگلیوں میں پختگی ہو، اسے برش پکڑنے کا سلیقہ آتا ہو، مشاہدہ بالغ ہو اور جس نے اظہار کرنے کے آداب سیکھے ہوں۔

یہ تصویریں دلاور مرزا کی انھی خوبیوں کی عکاس ہیں۔

## دلاور مرزا کی تصویریں دیکھ کر

(کیفؔ بنارسی)

اے مصوّر تیری تصویریں ہیں کتنی جاندار — بول اُٹھے ہیں لبِ خوش رنگ سے نقش و نگار

تو نے تصویروں کے پردے میں دیا ہے یہ پیام — صرف اُلفت سے ہے قائم زندگی کا اعتبار

رنگ چھلکا، رنگ اُچھلا، رنگ برسا ہر طرف — بن گئی تصویر تیری موجۂ رنگِ بہار

کیا حسیں پیکر ہے، کیسا دلنشیں انداز ہے — مطربِ اُلفت ہو جیسے بیخودی میں نغمہ بار

رہروِ ہستی کی خاطر ایک ٹھنڈی چھاؤں ہے — میکشوں کے سر پہ جیسے سایۂ ابرِ بہار

زندگی کی ہر ادا میں حُسنِ فطرت کی جھلک — دل میں موجِ آرزو، آنکھوں میں اُلفت کا خمار

زندگی، حسرت، تمنّا، شوق، ارماں، جستجو — زندگی تصویر ہے، تصویر کے پہلو ہزار

زندگی زُلفِ پریشاں، زندگی موجِ سُرور — جیسے بل کھاتی گھٹائیں، جیسے ساون کی پھوار

زندگی حُسنِ طلب سے کتنے سانچوں میں ڈھلی — کہکشاں، قوسِ قزح، صبحِ طرب، موجِ بہار

اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کوئی معراجِ فن — ایک شمعِ آرزو ہے اور پروانے ہزار

کیفؔ یہ تصویر کا عالم یہ رنگِ بے خودی
زندگی کے اِس حسیں منظر پہ لاکھوں دل نثار

بلا شک و شبہ سائنس نے
سیفد و سیاہ سے لے کر رنگین
عکاسی تک بڑے کارنامے انجام دیئے
ہیں لیکن مصوّر کی اہمیت آج بھی وہی ہے جو
پانچ سو سال پہلے تھی۔ مصوّر جو کچھ کہنا چاہتا ہے۔ کیمرہ اُسے پیش
کرنے سے عاجز ہے۔ میں یہ بات ایک طویل تجربے سے گزرنے کے
بعد کہہ رہا ہوں۔ شاید یہ مشین اور انسان کا فرق ہے۔
مصوّر دلاور مرزا بھی ایک انسان ہے جو فائن آرٹسٹ بھی اور کمرشیل بھی۔
دلاور مرزا ایک دور کا نام جو گزر بھی چکا ہے اور آنے والا بھی ہے۔ جس کے ذہن میں
ماضی کے خطوط بھی روشن ہیں اور جس کی نظر مستقبل کے زاویوں پر بھی ہے۔ مرزا صاحب کو
مغل آرٹ پسند ہے۔ اُن کے بنائے ہوتے چہرے دیکھ کر ایک عظیم الشان تہذیب کی صورت
نگاہوں میں بھر جاتی ہے۔ اس اعتبار سے وہ فن کی دنیا میں ایک مُردہ ثقافت اور تمدن کو
زندہ کرنے والے ہیں۔ اُن کے قلم سے کھینچی ہوئی ایک ایک لکیر نازک خیالی کا عجیب سا
اظہار کرتی ہے۔ میر تقی میرؔ بھی نازک مزاج تھے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ دلاور مرزا
نے میرؔ کے خیالات کو جیتی جاگتی شکل دینے کی کوشش کی ہے۔ وہ اپنی
کوشش میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں ۲۳ مئی کو ہونیوالی نمائش میں آپ
میرے دعوے کا عملی ثبوت دیکھ سکیں گے۔

ایس۔ ایم۔ ایف وہاب۔ محمد حسین

VALIKA
VALIKA WOOLLEN
TOPS
in quality
Men of Society always go in for
VALIKA TROPICAL SUITINGS
For Smart & Elegant Dress
Our special offerings :
* Superior Blanket
* Mufeed-e-Aam Blanket
— all popular blanket
Vali knitting wool in
different colours.
VALIKA WOOLLEN MILLS
CO. LTD.
KARACHI.
Valika trusts the people and
the people trust Valika.
ORIENT

مشرقی ٹانک

# شاہی

صحت و توانائی بخش

## خاندان بھر کیلئے بہترین ٹانک!

صبح کسل و ماندگی دُور کر کے تروتازگی پیدا کرتی ہے۔
شام آپ جب تھکے ماندے کام سے گھر واپس ہوتے ہیں، طبیعت کی افسردگی دُور کر کے خوشگوار اثر پیدا کرتی ہے۔
رات اِس کے اِستعمال سے پُرسکون بسر ہوتی ہے۔

جگر کے افعال کو دُرست کر کے تروتازہ افزائش خون کے لئے بہترین ٹانک۔
اعصاب کو تقویت دے کر ہر قسم کی اعصابی کمزوری رفع کرتی ہے۔ بہترین مقوی اعصاب ٹانک۔
غدود جسم کے تمام اہم غدودوں (گلینڈز) کو تقویت دے کر معاون صحت رطوبات کی افزائش کے لئے بہترین و محافظ صحت ٹانک۔

تیار کردہ: **طبّی دواخانہ** ناظم آباد ۲، نیپیئر روڈ۔ کراچی
بلچنت روڈ — حیدر آباد

دو نئی پیشکش
دلدادگانِ ذوقِ شیریں کے لئے
بیگم بنانا سوّیاں
BANNANA
Begum
Vermicellies
R.D. FOOD PRODUCTS
TAJ BABA MARKET NAZIMABAD No. 5 Karachi
بیگم پائن ایپل سوّیاں
PINE APPLE
Begum
Vermicellies
R.D. FOOD PRODUCTS
TAJ BABA MARKET NAZIMABAD No. 5 Karachi
نہایت لطیف
زود ہضم
مزیدار
خود کھائیے
مہمانوں کو پیش کیجئے
بیگم سوّیاں
آپ کے ذوقِ شیریں کے عین مطابق ہیں
تیار کنندگان: آر۔ ڈی۔ فوڈ پروڈکٹس
تاج بابا مارکیٹ۔ پاپوش نگر۔ ناظم آباد۔ کراچی

SPOTLIGHT STUDIOS
COMMERCIAL PHOTOGRAPHERS & ARTISTS
418, MAHBOOB CHAMBERS, ABDULLAH HAROON ROAD,
SADDAR KARACHI-3. PHONE 515164
TARIQ

مہکی مہکی خوشبو والی
آدم چائے نرالی

اعلیٰ
معیار
کی حامل

آدم کی
پیور
سیلون
ٹی

IDEAL GIFT FOR
YOUR CHILDREN
RIMA GO-CART
INTER-CHANGEABLE PARTS AND
SERVICE AVAILABLE.
FULLY GUARANTEED AGAINST
MANUFACTURING DEFECTS.
★ Seat moves upto 5"
★ Steering column can be moved forward for comfortable driving.
★ Solid rubber tyres.
★ Positive chain drive.
★ Hand brake.
★ All moving parts on nylon bushes.
★ Cast aluminium steering.
★ Foam Seat.
★ Chain cover.
AVAILABLE FROM ALL LEADING STORES
or contact :
HALAI ENTERPRISE
SIDDIQ WAHAB ROAD, KARACHI. PHONE : 76704
ORIENT

# اِنتظامیہ کے معنی اِجتماعی کوشش

یہ افراد ہی ہیں جو انتظام چلاتے ہیں۔ مرتبہ میں چھوٹے ہوں یا بڑے، افراد ہی کسی ادارے کو اپنی صلاحیتوں سے ادارہ بنا دیتے ہیں۔ کچھ لوگ گیٹ کے باہر کھڑے ہو کر عمارت کی حفاظت کرتے ہیں تو کچھ میز پر مسائل کی گتھیاں سلجھاتے ہیں۔ کچھ لوگ میدانوں میں مصروفِ کار ہوتے ہیں تو کچھ لیبارٹریز میں نازک تجربات کرتے ہیں۔ کچھ اہلِ ہُنر اوزار سے کام لیتے ہیں تو کچھ اہلِ علم، قلم کے جوہر دکھاتے ہیں۔

مختصر یہ کہ افراد ہی اپنی اِجتماعی کوشش سے ادارے کو بامِ عروج تک پہنچاتے ہیں۔
نیشنل ریفائنری اسی لئے ایک بہترین ادارے کی حیثیت سے نیک نام ہے کہ اسے بہترین افراد کا بہترین تعاون حاصل ہے۔ اس سے وابستہ ہر فرد اس کی اِنتظامیہ میں شامل ہے۔

## "اینار" کے معنی معیار

## نیشنل ریفائنری لمیٹڈ

THEY GO WITH
DOUBLE KNIT FABRIC
PEOPLE'S
fashiontide
100% TEXTURISED POLYESTER
SWEEPS FASHION
● FASHIONS A NEW TREND.
● CATCHES TEENAGERS' FANCY, YOUTHS FEVER FASHION !!
● HOLDS THE SWEETHEARTS' BEAT !!
LOOK FOR
fashiontide
AT ALL LEADING STORES
MANUFACTURERS:
PEOPLE'S ENTERPRISE
SOLE AGENTS:
REHMAN CORPORATION
26-COCHINWALA MARKET KARACHI
ORIENT

# ہر گھر کی تفریح ـ گھر بھر کی تفریح

# وِڈیوٹون

آپ کے گھر میں آپ کے خاندان میں ایک دل نشیں اضافہ
وِڈیوٹون ٹیلی وژن سے تفریح کے لمحات حاصِل کیجئے
اس کی خوبصورت کارکردگی سے لطف اٹھایئے
روشن روشن تصویر، واضح اور صاف آواز
وِڈیوٹون ٹیلی وژن ترقی یافتہ الیکٹرونک ٹیکنالوجی کا ایک حسین نمونہ
جسے آپ کیلئے براہِ راست یورپ سے منگایا گیا ہے۔

- اسے بطور خاص گرم آب و ہوا کے ملکوں کیلئے تیار کیا گیا ہے
- ایک سال کیلئے مفت بعد از فروخت سروس
- فاضِل پرزے بآسانی دستیاب

TELEC

ٹیلک الیکٹرانک انڈسٹریز لمیٹڈ

ہیڈ آفس:
۴۰۸ محبوب چیمبرز،
عبداللہ ہارون روڈ، کراچی ۳
ٹیلیفون: ۵۱۲۶۴۸، ۵۱۴۸۹۴
تار کا پتہ: SCIENCELAB

شوروم اور ورکشاپ:
القیوم بلڈنگ،
مینس فیلڈ اسٹریٹ
صدر، کراچی
ٹیلیفون: ۵۱۰۴۹۴

برائے کراچی اور سندھ
ٹیلیفون: ۳۰۸۰

پاکستان میں ہر
بڑے ٹی وی اور ریڈیو ڈیلر
سے دستیاب ہے

VT 3-74